ملت کے وہ رہبر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

ملت کے وہ رہبر کو ہم کبھی نہ بھولینگے
اُس سیفِ دیں سرور کو ہم کبھی نہ بھولینگے

مشکل میں یہ مولی نے مشکل سے بچایا ہے
اور قیدِ الم سے یہ آقا نے چھڑایا ہے
حیدر کے غضنفر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

کیا کوئی ہمیں دیگا مولی نے دِیا سب کچھ
چوکھٹ سے وہ مولی کی ہم سب نے لیا سب کچھ
اُس دل کے سمندر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

راتوں میں بھی اُٹھ کر جو مولی نے دعائیں دی
بخشائی خدا سے وہ جو ہمنے خطائیں کی
اُس شافِعِ محشر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

مولی نے ہمارے وہ ہر وقت ہدایت دی
اور دَولتِ ایماں دی ، برکات و سعادت دی
اُس دین کے رہبر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

باوا تھے جہاں میں وہ بیواؤ یتیمو کے
اور پالنے والے تھے وہ سارے غریبوں کے
اُس بندہء پرور کو ہم کبھی نہ بھولینگے

وہ نورِ اِلٰہی کا جلوہ جو دِکھاتے تھے
اور سجدہ خدا آگے ہر آن بجاتے تھے
اُس طاہرِ اطہر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

وہ روضۃ طاہرہ ہے قدسی عدن گویا
رِضوان و ملائک کا ہے ایک چمن گویا
اُس خلد کے منظر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

مولانا مفضل پر
برہانِ ہدی شہ پر گھر بار لٹائینگے
اور جان بھی اے راغب ہم اپنی لٹائینگے
اِس داعیِ حیدر کو ہم کبھی نہ بھولینگے

*****